



پیں اور اس کے لیے ہم نے اسے ہوش گوش والا بنایا اور اس کی رہنمائی کا انتظام کیا۔ اپنے رسول مجیع کتابیں تازل کیں۔ سیکل اور بدی کی اس کے اندر حس رکھ دی۔ اس کو اس کو امتحان کے لیے مہلت یعنی عمر دی۔ اس کے ہاتھ میں امتحان کے لیے پچھے دیئے: قوتین، صاحبین، تعلقات، نعمتیں یہ سب امتحان کے پچھے ہیں جو انسان کو دیئے گئے ہیں۔ ان کے متاع خروزی زندگی میں سامنے آئیں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ان پر چون کو حل کیا گیا تو کامیاب قرار دیا جائے گا اور اگر اپنی من مانی کی تو ناکام ٹھہرایا جائے گا اور من مانی کرنے والوں کو سخت وعید سنائی گئی ہے۔

﴿آیت ۲۵: ۲۲﴾ ابرار سے

مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے احکام بجالائیں اس کی رضا کے کام کریں اس کے ناپسندیدہ کاموں سے بچیں۔ جنت میں ایک قدرتی چشمہ ہو گا جس کا پانی کافور کی طرح صاف اور خوبصورت ہو گا۔ اللہ کے بندے جو اپنے شعور سے

## الْإِنْسَنَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٌ نَبْتَلِيهُ فَجَعَلْنَاهُ

الْإِنْسَنَ	مِنْ نُطْفَةٍ	أَمْشَاجٌ	نَبْتَلِيهُ	فَجَعَلْنَاهُ
إِنْسَانٌ	نَفْسٌ	خَلُوطٌ	(تَاكِرٌ) آزماں کیں اسے	پیں ہم نے بنایا اس کو خَلُوطٌ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو خَلُوطٌ اور دیکھتا بنا یا۔ (اور) اسے رستہ بھی دکھایا (اب) خواہ وہ

## سَمِيعًا بَصِيرًا ۱۳ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا

سَمِيعًا	بَصِيرًا	إِنَّا هَدَيْنَاهُ	السَّبِيلَ	إِمَّا
سَمِيعًا	جَعْلِيْنَهُ	جَعْلِيْنَهُ	رَاهٌ	خَوَاه

## شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا ۱۴ إِنَّا عَتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ

شَاكِرًا	وَ إِمَّا كَفُورًا	إِنَّا عَتَدْنَا	لِلْكُفَّارِينَ
شَاكِرًا	اوْرَاهٌ تَشْكِرٌ کرنے والا	بیک ہم نے تیار کیا	حق شناس ہو شکرگزار ہو ہوا تا شکر۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دیکھی آگ تیار کر گئی ہے۔ جو نیکدار ہیں

## سَلِسِلًا وَ أَغْلَلًا وَ سَعِيرًا ۱۵ إِنَّ الْأَبْرَارَ

سَلِسِلًا	وَ أَغْلَلًا	وَ سَعِيرًا	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
سَلِسِلًا	اور طوق	اور دیکھی آگ	بیک	نیک لوگ

## يَشْرَبُونَ مِنْ كَعْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۱۶

يَشْرَبُونَ	مِنْ كَعْسٍ	مِزَاجُهَا	كَافُورًا
يَشْرَبُونَ	بیک گے	ہو گی	کافور کی آمیزش جس میں

وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

افعال: **نَبْتَلِيْ**: ہم آزمائش کریں ایسیلائے سے مضرار جمع متكلم۔

اسماء: **أَمْشَاج**: ملے ہوئے مخلوط، متشجع واحد۔ **مِزَاجُ**: ملاوٹ، آمیزش، باہم ملانا، مصدر ہے (باب نصر)۔

**كَافُورًا**: جنت میں ایک چشمے کا نام، ایک خاص سفید خوشبودار و دار و اجوہ فرج اور مقونی دل ہوتی ہے۔

**فعالِ یُفْجِرُونَ**: وہ بہا کر لے جائیں گے، پیشہ سے کاٹ کر لے جائیں گے، تفجیر سے مضر اعجم  
غایب نہ کر۔

**سماع: نفع جیسا:** پھاڑنا، بھاٹانا، مصدر ہے۔ **مستطیراً:** پھیلنا، والا/پھیلنا ہوا، عام، استطرارہ (از)۔ پر انگدہ ہونا۔ اس فاعل (واحد مذکور) سے اسیمیروں کی قیدی۔

اللہ پر ایمان لائے اور ولی  
محبت سے اس کی عبادت کی  
وہ جہاں چاہیں گے اس کی  
شانخیں نکالیں گے۔ ان کا  
ایک حکم اور اشارہ اس کے  
لیے کافی ہوگا، جنت میں  
جہاں چاہیں اس جگہ چشمہ  
پھوٹ لکھ۔

آخرت میں یہ نعمت ان  
لوگوں کو ملے گی جو دنیا میں  
منز پوری کرتے ہیں۔ یعنی  
اپنے اوپر وہ خود ایک نیک  
کام عائد کر لیتے ہیں تو اس کو  
بھی وہ پورا کرتے ہیں اور خدا  
کے عائد کردہ واجبات کی  
ادائیگی میں بھی کوتاہی نہیں  
کرتے۔ نذر یہ ہے کہ آدمی  
یہ نیت کرے کہ اللہ تعالیٰ میرا  
فلان کام پورا کر دے تو  
شکر یہ کے طور پر فلان نیکی  
کروں گا۔ روزے رکھوں گا یا  
نقل پڑھوں گا یا مسکین کو کھانا  
مکھلاوں گا یا مدحہ کروں گا  
وغیرہ۔ یہ اللہ تعالیٰ سے ایک  
عہد ہوتا ہے جو پورا کرنا  
واجہ ہو جاتا ہے۔

جو قیامت کی آفت سے  
ڈرتے ہیں اور اللہ کی محبت  
میں مسکین، یتیم اور قیدی کو  
کھانا کھلاتے ہیں۔ صرف  
کھانا ہی نہیں کھلاتے بلکہ اور

ضروریات بھی پوری کرتے ہیں۔ اور وہ یہ نیکیاں صرف اور صرف اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ بشارت دیتا ہے کہ ان کو قیامت کے دن نعمتوں سے بچا لے گا۔ ان کے پھرے تروتازہ اور دل مسرور ہوں گے۔

یہ جنت کی ساری نعمتوں اس صبر کی وجہ سے ملیں گی جو اللہ کے بنودوں نے اللہ کی رضا کے لیے کیا۔ ان کی ساری زندگی سریا صبر تھی۔ اس صبر کے بدلتے میں اللہ جنت میں اسی ایسی نعمتوں دے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو گئی کوئی انسان ذہن ان کا تصور نہیں کر سکتا۔

## وَلَا شُكُورًا ۙ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

يَوْمًا	مِنْ رَّبِّنَا	إِنَّا نَخَافُ	وَلَا شُكُورًا
اور نہ تکرگزاری کے (طلبگار) ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ذلتا ہے	بیک ہم خوف رکھتے ہیں	اپنے پروردگار کی طرف سے	ایک دن کا

## عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۱۰ فَوَقْهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذِلْكَ

عَبُوسًا	فَوَقْهُمُ اللَّهُ	شَرَّ ذِلْكَ	قَمْطَرِيرًا
منہ بگاڑنے والا	پس بچایا انکو اللہ نے	برائی سے اس سخت مصیبت کا	جو (پھر ہوں کو) کریے المنظرا در (دوں کو) سخت (مخضر کر دینے والا) ہے۔ تو خدا ان کو اس دن کی سختی

## الْيَوْمَ وَلَقَهُمْ نَصْرَةٌ وَسُرُورًا وَجَزِيمٌ ۪ ۱۱

الْيَوْمِ	وَلَقَهُمْ	نَصْرَةٌ	وَسُرُورًا	وَجَزِيمٌ
دن کی اور عنایت کی انبیاء	اور خوش دلی	تازگی	اور خوش دلی	اور بدل دیا انبیاء

سے بچا لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلتے

## بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ وَحَرِيرًا ۱۲ مُتَكَبِّرُونَ فِيهَا

بِمَا	صَبَرُوا	جَنَّةٌ	وَحَرِيرًا	مُتَكَبِّرُونَ	فِيهَا
اس پر جو انہوں نے صبر کیا	ہبہت کا	اور لشکریا بس کا	لکھی لگائے بیٹھھوئے	اس میں	ان کو ہبہت (کے باغات) اور لشکر (کے ملبوبات) عطا کرے گا۔ ان میں وہ تجویں پر تکیے

## عَلَى الْأَرَأَيْكَ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا

وَلَا	شَمْسًا	فِيهَا	لَا يَرَوْنَ	غَلَى الْأَرَأَيْكَ
تجویں پر	نہ دیکھیں گے وہ	اس میں	وَهُوَ	اور نہ

لگائے بیٹھھوئے گے۔ دہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ

اعمال بلقی: اس نے دی/عنایت کی اس نے ذہلی (تفعیل) (تلقیہ) سے ماضی واحد غائب مذکور۔

اسماء: عَبُوسًا: منہ بہانے والا، ترش روخت، منہ بگاڑنے والا، غبیض سے صیدہ صفت۔

قَمْطَرِيرًا: مصیبت، بخت، شدید، لمحی رخ کا بہت طویل دن۔ نَصْرَةٌ: تروتازہ، نعمت حسن، تروتازہ اور خوبصورت ہونا، مصدر ہے۔ سُرُورًا: سرور، خوش کرنا، مصدر (باب نصر)۔

## ذَمَهْرِيرَا ۚ وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظَلَلُهَا ۗ

ظَلَلُهَا	عَلَيْهِمْ	وَ دَانِيَةً	ذَمَهْرِيرَا
سردی اس کے ساتھ	اور قریب پائیں گے	اپنے اوپر سے	سردی (کی شدت)۔ اُن سے (ثراہ دار شاخیں اور) ان کے ساتھ قریب ہوں گے

## وَ ذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۖ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	وَ ذُلَّتْ	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَ يُطَافُ
اور یخی نزدیک ہوئے اسکے (میوں کے) چھپے بھکھے ہوئے	اور ارگو دپھریں گے / دور ہوگا	اور میوں کے چھپے بھکھے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور (خمام) چاندی کے بانی لیے	ان پر	

## بِأَنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ أَكُوَابٌ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۗ

قَوَارِيرَا	كَانَتْ	وَ أَكُوَابٌ	مِنْ فِضَّةٍ	بِأَنِيَةٍ
برتوں کا	چاندی کے	اور آنحضرت / گلاس	ہوئے	شیشے کے
ہوئے ان کے ارگو دپھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔				

## قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرَا ۗ

تَقْدِيرَا	قَدَرُوهَا	مِنْ فِضَّةٍ	قَوَارِيرَا
شیشے بھی	چاندی کے	انکا اندازہ کیا ہوگا	تمیک اندازہ
اور شیشے بھی چاندی کے جو تمیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔			

## وَ يُسْقَونَ فِيهَا كَاسًا كَانَ مِزًا جُهَّا

مِزًا جُهَّا	كَانَ	كَاسًا	فِيهَا	وَ يُسْقَونَ
اور ان کو پلائی جائے گی	اس میں	ایسی شراب / جام	ہوگی	آمیزش اس میں
وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سوٹھکی				

اعمال ذُلَّتْ: وہ پست کر دی گئی وہ محکر دی گئی وہ (میوے) قریب ہوئے تذلیل سے پاشی مجہول واحد غائب مؤنث۔ قَدَرُوا: انہوں نے اندازہ کیا تقدیر سے پاشی جمع غائب نہ کر۔ يُسْقَونَ: وہ پلائے جائیں گے ان کو پلائی جائے گی (ضرب: سقی۔ یسقی) سقی سے مضارع مجہول جمع غائب نہ کر۔

اسماع: ذَمَهْرِيرَا: سخت ٹھنڈے چاند، اس کا معنی چاند بھی آتا ہے یعنی جنت تاباں و درخشاں ہے وہاں۔ اذتاب کی حاجت ہے نہ ماہتاب کی۔ تَذْلِيلًا: جھکانا، ذلیل کرنا، مصدر ہے۔ أَنِيَةٌ: برتن، بانی اناناء کی جمع۔

## زَنْجِيْلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تَسْمِي سَلْسِيْلًا ۱۸

زَنْجِيْلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تَسْمِي	سَلْسِيْلًا
سَلْسِيْل	اس میں	چکنام ہے	یا ایک چشمہ	سوئچہ/سوکھی اور کی
آمیرش ہو گی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جو کنام سلسلیں ہے۔				

## وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَنْ مَخْلُدُونَ إِذَا ۱۹

وَيَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	مُخَلَّدُونَ	إِذَا	
اور گردش کریں گے	ان کے پاس	نومز کے	بیمیشور ہے نالے	جب
اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب				

## رَأَيْتَهُمْ حِسْبَتْهُمْ لَوْلَوَا مَنْثُورًا ۲۰ وَإِذَا ۲۱

رَأَيْتُهُمْ	حِسْبَتْهُمْ	لَوْلَوَا	مَنْثُورًا	وَإِذَا
دیکھے گا تو انہیں	گمان کرے گا انکو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب
تم ان پر لگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور بہشت				

## رَأَيْتَ شَمَّ رَأَيْتَ نَعِيْمًا وَ مُلْكَةً كَبِيرًا ۲۲

رَأَيْتَ	نَعِيْمًا	وَ مُلْكَةً	كَبِيرًا	وَإِذَا
دیکھے گا تو	نعت	اوسلطنت/باہشاہی	دیکھے گا	دیکھے گا تو انہیں
میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعت اور عظیم (الاثان) سلطنت دیکھو گے۔				

## عَلَيْهِمْ ثِيَابُ سُنْدِسٍ خُضْرٌ وَ إِسْتِبْرَقٌ ۲۳

عَلَيْهِمْ	ثِيَابُ	سُنْدِسٍ	خُضْرٌ	وَ إِسْتِبْرَقٌ
انکے اوپر ہو گی	بزر	باریک ریشم/دیباکی	پوشک	اور دیبریشم/طلس کی
ان (کے بدنوں) پر دیباکے بزر اور طلس کے کپڑے ہوں گے۔				

اعمال: **تَسْمِي**: اس کنام رکھا جاتا ہے وہ موسم ہے تسمیہ سے مصادر مجہول واحد غائب مذکون۔

اسماء: **زَنْجِيْلًا**: سوئچہ/سوکھی اور کی۔ **سَلْسِيْلًا**: جنت کے ایک چشمہ کنام بہتا ہوا صاف پانی۔

**مَنْثُورًا**: بکھرا ہوا نشر سے اصم مفعول (واحدہ مذکور)۔

**وَ حَلُوا أَسَاوَرَ مِنْ فِضَّةٍ وَ سَقْهُمْ رَابِّهِمْ**

وَ حَلُوا	أَسَاوَرَ	وَ سَقْهُمْ	مِنْ فِضَّةٍ	رَبِّهِمْ
اور وہ پہنانے جائیں	کنگن	چاندی کے	اور پلاٹے گائیں	پور دگار ان کا
اور انہیں چاندی کے لئے پہنانے جائیں گے۔ اور ان کا پور دگار ان کو نہایت				

**شَرَابًا طَهُورًا إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءٌ**

شَرَابًا طَهُورًا	إِنَّ هَذَا	لَكُمْ	جَزَاءٌ	كَانَ
شراب پاکیزہ	پیش کیزہ	ہے	تمہارا	بلہ
پاکیزہ شراب پلاٹے گا۔ یہ تمہارا صد ہے				

**وَ كَانَ سَعِيْكُمْ مَشْكُورًا إِنَّا نَحْنُ**

وَ كَانَ	سَعِيْكُمْ	مَشْكُورًا	إِنَّا نَحْنُ
اور ہوئی	کوشش تمہاری	متقبل/کامیاب	حقیقت ہم نے
اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں) مقبول ہوئی۔ (اے محمد!) ہم نے			

**نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا فَاصْبِرْ لِحُكْمِ**

نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	تَنْزِيلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ
اتارا	تم پر	قرآن	بذریعہ	پس صبر کرو	حکم کے لیے
تم پر قرآن آہستا آہستہ نازل کیا ہے۔ تو اپنے پور دگار کے حکم کے مطابق					

**سَابِكَ وَ لَا تُطِعُ مِنْهُمْ أَثْمًا وَ كَفُورًا**

رَبِّكَ	وَ لَا تُطِعُ	مِنْهُمْ	أَثْمًا	أَوْ كَفُورًا
پور دگار اپنے کے	اور تہہ کمانوں	ان میں سے	کسی گناہ گار/ابعل	یا ناشکر کے
صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدلہ اور ناشکر کے کہاںہ مانو۔				

اسمعاء: اساؤر: لئکن پہچائیں سیوار واحد۔ مشکور: بشکر کا بدلہ دیا ہوا، قدر کیا ہوا، مقبول، شکر سے اے، مقبول (واحدہ کر)۔

آیت ۲۳: مکرین  
حق رسول اللہ ﷺ پر ازام  
لگاتے تھے کہ خود اپنے پاس  
سے ہی قرآن سوچ سوچ کر  
سادیتے ہیں۔ اسی لیے تو  
تحوڑا تھوڑا سانتے ہیں۔ اگر  
اللہ کی طرف سے آتا تو ایک  
بار آ جاتا۔ اس پر اللہ فرماتا  
ہے کہ قرآن ہم نازل کر  
رہے ہیں اور ہماری ہی  
حکمت کا تقاضا ہے کہ ہم تھوڑا  
تحوڑا کر کے نازل کر رہے  
ہیں۔ حضور سے اللہ تعالیٰ  
فرماتے ہیں کہ ہمارا فیصلہ  
آنے تک صبر کریں اور  
مکرین حق کے دباو میں نہ  
آئیں۔ اور دن رات اللہ کی

وَ اذْكُر اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا<sup>٢٥</sup> وَ مِنَ

وَ اذْكُر اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً وَ أَصِيلًا	وَ مِنَ
اور یاد کرو/ لونام	اور شام	بُكْرَةً	اور سے اکسی وقت
اور صبح اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو			

الْيَلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَ سِبْحَهُ لَيْلًا طَوِيلًا<sup>٣٦</sup>

الْيَلِ	فَاسْجُدْ	لَهُ	وَ سِبْحَهُ	لَيْلًا طَوِيلًا
رات کو	پس سجدہ کرو	اگو	اور پاکی بیان کرو اگی	رات کو بڑے حصہ میں
بڑی رات تک سجدے کرو اور اگی پاکی بیان کرتے رہو۔				

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُونَ

إِنَّ	هَؤُلَاءِ	يُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ	وَ يَذَرُونَ
پیش	یہ (مکر) لوگ	دوسٹ رکھتے ہیں	جلدی/ دنیا کو	اور چھوڑ دیتے ہیں
یہ لوگ دنیا کو دوسٹ رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو				

وَرَأَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا<sup>٣٧</sup> نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

وَرَأَهُمْ	يَوْمًا ثَقِيلًا	نَحْنُ	خَلَقْنَاهُمْ
اپنے پیچے/ اپنے پشت	دن بھاری کو	ہم نے	پیدا کیا ان کو
پس پشت چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا			

وَ شَدَدْنَا أَسْرَاهُمْ وَ إِذَا شِئْنَا بَدَلْنَا

وَ شَدَدْنَا	شِئْنَا	وَ إِذَا	أَسْرَاهُمْ	بَدَلْنَا
اور مضبوط کیے ہم نے	جوڑا کے	اور جب	چاہیں جم	تبدیل کر دیں
اور ان کے مفال کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدے اپنی کی طرح				

اعوال: شَدَدْنَا: ہم نے مضبوط کیا، ہم نے قوت پہنچائی، (افر، ضرب) شَدَدْ و شَدَّةَ سے ماضی جنم مکلم۔

اسماء: أَصِيلًا: شام، عصر اور مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں۔ أَسْرَ: جوڑ بندی، قید بندش۔

**أَمْثَلُهُمْ تَبَدِّلُ إِلَّاۤ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ**

تذکرہ	ان ہڈہ	تبديلہ	امثلہم
نصحت ہے	بدل کر	پیش کیا	ان جیسے لوگ

اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو صحیح ہے۔

**فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا۝ وَمَا**

وَ مَا	سَبِيلًا	إِلَى رَبِّهِ	فَمَنْ شَاءَ	اتَّخَذَ
اور نہیں	رات	طرف پروردگار اپنے کی	پس جو چاہے	اختیار کرے

سوجہ چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جیختے کا) راست اختیار کر لے۔ اور تم بھی

**تَشَاءُونَ إِلَّاۤ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ۝ إِنَّ اللَّهَ**

تَشَاءُونَ	إِلَّاۤ	أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ۝	إِنَّ اللَّهَ
چاہو گئے	سوائے	جو چاہے گا اللہ	پیش کیا

بھی نہیں چاہتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔ پیش کیا

**كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا۝ يَدْخُلُ مَنْ**

كَانَ	عَلَيْمًا	حَكِيمًا	يَدْخُلُ	مَنْ
ہے	جائے والا	حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جس کو

جائے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

**يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ طَوْلِيْمَيْنَ أَعْدَلَهُمْ**

يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ	وَ الظَّلَمِيْنَ	أَعْدَلَهُمْ	لَهُمْ
وہ چاہتا ہے	رحمت اپنی میں	اور جو ظالم ہیں	اس نے تیار کر کھا ہے	اکے لیے

میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھدینے

## عَذَابًا أَلِيمًا ۝

أَلِيمًا	عَذَابًا
وَرَدَنَاك	عَذَاب

وَالْعَذَابُ تَيَارٌ كَرِكَاهَيْهِ -

**سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ**  
یہ سورۃ کہے کے ابتدائی دور  
میں نازل ہوئی اور اس کا  
موضوع قیامت اور آخرت  
ہے۔

﴿ آیت ایت ۷: ان آیات  
میں ہواں کے انتظام کو اس  
حقیقت پر گواہ قرار دیا جا رہا  
ہے جس حقیقت کی مدد  
اور قرآن جسدے رہے ہیں  
یعنی قیامت وہ ضرور آئے گی  
اور آکر ہے گی۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا اہم ہے، ان نہایت رحم والا ہے۔

## وَالْمُرْسَلِتِ عُرْفًا ۝ فَالْعِصْفَتِ عَصْفًا ۝

عَصْفًا	فَالْعِصْفَتِ	عُرْفًا	وَالْمُرْسَلِتِ
تم ہے ہواں کی	زندگی سے / متواتر چلتے والی	پھر تندو تیز چلتے والی ہواں کی	زور سے / جھکڑ والی

ہواں کی تم جو زمزم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

## وَالنِّسْرَاتِ نَشَرًا ۝ فَالْفِرِقَتِ فَرْقًا ۝

فَرْقًا	فَالْفِرِقَتِ	نَشَرًا	وَالنِّسْرَاتِ
اور پھیلانے والیوں کی	اٹھا کر	پھر جدا کرنے والیوں کی	چھاڑ کر

اور (بادلوں کو) چھاڑ کر پھیلانے ہی ہے۔ پھر ان کو چھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔

## فَالْمُلْقِيَّتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝

فَالْمُلْقِيَّتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	أَوْ نُذْرًا
پھر لئے والیوں / القاء کرنے والے فرشتوں کی	ذکر / دعی	جست قائم کرنے کو	یا ذرستانے کو

پھر فرشتوں کی تم جو جو لاتے ہیں۔ کہ غدر (رفع) کر دیا جائے یا ذرستانی دیا جائے۔

اسماء: **الْمُرْسَلِتِ**: بھیجی ہوئیں، مراد ہوا میں یا فرشتے، ارسال سے اس مفعول (جمع مؤنث)۔ **عُرْفًا**: سکی احسان، بخشش، متواتر پر در پر۔ **الْعِصْفَتِ**: تیز چلنے والیاں ہوا میں جو تندو تیز چلتی ہیں، آندھیاں، عصفت سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔ **عَصْفًا**: (ہوا کا) تیز چنان، آندھی آتا، جھکڑ چنان، مصدر ہے (باب ضرب)۔ **النِّسْرَاتِ**: پھیلانے والیاں (نصر)، نشر سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔ **فَرْقًا**: چھاڑنا، جدا کرنے کے مصدر ہے (باب ضرب)۔ **فَالْفِرِقَتِ**: جدا، الگ الگ کرنے والیاں (نصر)، فرق سے ایضا۔ **فَرْقًا**: چھاڑنا، جدا کرنا، جدا کر کے مصدر ہے۔ **الْمُلْقِيَّتِ**: ذالے والیاں، القاء کرنے والیاں، الفقاء سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔ **عُذْرًا**: عذر، الزام کو دور کرنا، مصدر (باب ضرب)۔ **نُذْرًا**: ذرنا، مصدر۔